اتوار 22مارچ،2020

مضمون۔ مادا

سنہری متن: زکریاہ2باب 13آیت

''اے بنی آدم خداوند کے حضور خاموش رہو۔''

جوابی مطالعہ: 1کرنتھیوں2باب9،10، 12تا14آیات

9۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔

12۔ بلکہ ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

13۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہمیں سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ انہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ60باب1تا4(تا پہلا)

1۔اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

2۔کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

3۔اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔

4۔اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔

2۔ 2سلاطین6باب8تا17آیات

8۔اور شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرا ڈالوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ سو مرد خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبر دار تُو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10۔ اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور یہ فقط ایک یا دو بار ہی نہیں ہوا۔

11۔ اس بات کے سبب سے شاہ ارام کا دل بہت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہ اسرائیل کی طرف ہے۔

12۔ تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے میرے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13۔ اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑوا منگواؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14۔ تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آ کر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15۔ اور جب اُس مرد خدا کا خادم صبح کو اٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا ایک لشکر مع گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔ اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔ اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

3۔ یسعیاہ 17 باب 7، 8 آیات

7۔اُس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کرے گا اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس کی طرف دیکھیں گی۔

8۔اور وہ مذبحوں یعنی اپنے ہاتھ کے کام پر نظر کرے گا اور اپنی دستکاری یعنی یسرتوں اور بتوں کی پرواہ نہ کرے گا۔

4۔ متی 13 باب 1تا3(تا پہلا)،10تا17 آیات

1۔اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

2۔اور اُس کے پاس ایسی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

3۔اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں۔

10۔شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا کہ تُو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟

11۔اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی۔

12۔کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔

13۔میں اُن سے تمثیلوں میں اِس لئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشن گوئی پوری ہوتی ہے کہ تم کانوں سے سنو گے پر ہر گز نہ سمجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہر گز معلوم نہ کرو گے۔

15۔ کیونکہ اِس امت کے دل پر چربی چھا گئی ہے اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں ہیں تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور میں اُن کو شفا بخشوں۔

16۔ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اس لئے کہ وہ سنتے ہیں۔

17۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تم سنتے ہو سنیں مگر نہ سنیں۔

5۔ لوقا 10 باب 21 آیات

21۔ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ! کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔

6۔ گلتیوں 6 باب 7 تا 9 آیات

7۔ فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔

9۔ ہم نیکی کے کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔

7۔ 1یوحنا2باب15تا17آیات

15۔ نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

16۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

17۔ دنیا اور اُس کی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:335(روح)۔15

روح، یعنی خدا نے سب کو خود سے اور خود میں بنایا۔ روح نے مادے کو کبھی نہیں بنایا۔ روح میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے مادے کو بنایا جاسکے، کیونکہ جیسا کہ بائبل واضح کرتی ہے کہ ”جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی“

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

لوگوس، ایؤن یا خدا کے کلمے کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ روح ہی واحد مواد ہے، یعنی دیدہ اور نادیدہ لا محدود خدا۔ روحانی اور ابدی سب چیزیں حقیقی ہیں۔ مادی اور عارضی چیزیں غیر مادی ہیں۔

2۔ 292:13۔26

مادہ فانی عقل کا ابتدائی عقیدہ ہے، کیونکہ اس نام نہاد عقل کو روح کا کوئی ادراک نہیں ہے۔ فانی عقل کے لئے مادہ حقیقی ہے اور بدی اصلی ہے۔ بشر کے نام نہاد حواس مادی ہیں۔ لٰہذہ بشروں کی نام نہاد زندگی مادے پر منحصر ہے۔

مادی انسان اور فانی عقل کی ابتدا کو واضح کرتے ہوئے یسوع نے کہا: ”تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اسلئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ ابلیس (بدکار) سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے ہی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔“

3۔ 591:8۔10 (تا:)، 12 (سچائی کے مخالف) صرف

مادہ۔ خرافات؛ فانیت؛ فانی عقل کا دوسرا نام؛ بھرم؛ ذہانت، مواد، اور غیر ذہانت اور فانیت میں زندگی؛۔۔۔ سچائی کا مخالف؛

4۔ 38:24۔32

یسوع نے دوسروں کے لئے راہ تیار کی۔ اُس نے مسیح کا نقاب اُٹھایا، جو الٰہی محبت کا روحانی خیال ہے۔ جو لوگ صرف اپنی خوشی اور حواس کی تسکین میں جیتے ہوئے گناہ پر یقین کرنے اور خودی میں دفن ہیں اُن کے لئے اُس نے مادیت میں کہا: آنکھیں ہیں پر تم دیکھتے نہیں، کان ہیں پر تم سنتے نہیں؛ کہ کہیں تم دل سے سمجھ نہ لو اور باز آؤ اور میں تمہیں شفا دوں۔ اُس نے تعلیم دی کہ مادی حواس سچائی کو اور اُس کی شفائیہ قوت کو خاموش کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 284 :15۔18، 21۔23، 28۔32

کیا دیوتا کو مادی حواس کے وسیلہ جانا جاسکتا ہے؟ کیا وہ مادی حواس جو روح کی براہ راست گواہی حاصل نہیں کرتے، وہ روحانی زندگی، سچائی اور محبت کی درست گواہی نہیں دیتے؟

جسمانی حواس خدا کا کوئی ثبوت حاصل نہیں کر سکتیں۔ وہ نہ تو آنکھ سے روح کو دیکھ سکتے ہیں نہ کان سے سُن سکتے ہیں، نہ ہی وہ روح کو محسوس کر سکتے، چکھ سکتے یا سونگھ سکتے ہیں۔

کرسچن سائنس کے مطابق، انسان کے صرف وہی حواس روحانی ہیں، جو الٰہی عقل سے ظاہر ہوتے ہیں۔ خیالات خدا سے انسان میں منتقل ہوتے ہیں، لیکن نہ احساس اور نہ ہی رپورٹ مادی جسم سے عقل میں جاتے ہیں۔ باہمی رابطہ ہمیشہ خدا سے ہو کر اُس کے خیال، یعنی انسان تک جاتا ہے۔

6۔ 209 :31۔32

روحانی فہم خدا کو سمجھنے کی ایک باخبر، متواتر صلاحیت ہے۔

7۔ 210 :5۔10

مسیحت کا اصول اور ثبوت روحانی فہم کے وسیلہ سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں یسوع کے اظہاروں کے سامنے رکھا جاتا ہے، اُس کے بیمار کو شفا دینے، بدروحوں کو نکالنے اور اُس موت یعنی جو ”سب سے پچھلا دُشمن ہے جسے نیست کیا جائے گا“، اِسے تباہ کرنے کے وسیلہ مادے اور اِس کے نام نہاد قوانین کے لئے اُس کی لاپروائی دکھاتے ہیں۔

8۔ 294 :9۔18

یہ یقین کہ مادا سوچتا، دیکھتا یا محسوس کرتا ہے اِس یقین کی نسبت زیادہ حقیقی ہے کہ مادا لطف اندوز ہوتا اور دُکھ اُٹھاتا ہے۔ یہ فانی عقیدہ، جس کا اُلٹ نام انسان یا غلطی ہے، کہہ رہا ہے: ''مادے میں ذہانت اور احساس ہوتا ہے۔ اعصاب محسوس کرتے ہیں۔ دماغ سوچتا اور گناہ کرتا ہے۔ معدہ ایک انسان کو غضب ناک بنا سکتا ہے۔ زخم انسان کو معذور اور مادا انسان کو قتل کر سکتا ہے۔'' نام نہاد مادی حواس کا یہ فیصلہ انسان کو نشانہ بناتا ہے اور جسمانیات اور امراضیات کی مانند اُنہیں جھوٹی گواہی کا، اور حتیٰ کہ اُن غلطیوں کا احترام کرنا سکھاتا ہے جو روحانی حس اور سائنس کی بدولت نیست کی جاتی ہیں۔

9۔ 14-1:122

جسمانی حواس کا ثبوت اکثر اوقات ہستی کی حقیقی سائنس کو تبدیل کر دیتا ہے، اور یوں گناہ، بیماری اور موت کو ظاہری قوت عطا کرتے ہوئے مخالفت کی سلطنت قائم کرتا ہے؛ لیکن بہتر سمجھا جائے تو زندگی کے بڑے حقائق غلطیوں کی اِس تکون کو شکست دیتے، اِس کی جھوٹی گواہی کی مخالفت کرتے، اور آسمان کی بادشاہی کو ظاہر کرتے ہیں، جو زمین پر ہم آہنگی کی اصل سلطنت ہے۔ مادی حواس کا روح کی سائنس کو تبدیل کرنا عملی طور پر اُنیس سو سال قبل یسوع کے اظہارات کی بدولت سامنے لایا گیا، تاہم یہ نام نہاد حواس ابھی بھی فانی عقل کو فانی بدن کے معاون بناتے اور دماغ اور اعصاب جیسے مادے کے مخصوص حصوں کو درد اور خوشی کی نشستوں کے طور پر لاگو کرتے ہیں، جہاں سے یہ نام نہاد عقل اپنی خوشی یا دُکھ کی حالت کو بیان کرتی ہے۔

10۔ 24-15،9-7:120

سائنس جسمانی حواس کی جھوٹی گواہی کو تبدیل کرتی ہے، اور اس تبدیلی کے باعث بشر ہستی کے بنیادی حقائق تک پہنچتے ہیں۔

صحت مادے کی حالت نہیں بلکہ عقل کی حالت ہے؛اور نہ ہی مادی حواس صحت کے موضوع پر قابل یقین گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے، جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

11۔ 23-19:84

یہ سمجھنا کہ عقل لامحدود ہے، مادیت میں جکڑی نہیں، بصیرت اور سماعت کے لئے آنکھ اور کان کی محتاج نہیں نہ ہی قوت حرکت کے لئے پٹھوں اور ہڈیوں پر انحصار کرتی ہے، عقل کی اُس سائنس کی جانب ایک قدم ہے جس کی بدولت ہم انسان کی فطرت اور وجود سے متعلق آگاہی پاتے ہیں۔

12۔ 5:227(دی)۔ 13، 24-29

۔۔۔ غلام بنانے والے حواس کے دعووں سے انکار اور اُنہیں برطرف کیا جانا چاہئے۔ الٰہی عقل کے قانون کو انسان کی قید کو ختم کرنا چاہئے اگرچہ بشر انسان کے غیر منفک حقوق سے لاعلمی اور نہ اُمید غلامی کی محکومی کو جاری رکھے گا، کیونکہ چند عوامی معلمین الٰہی طاقت سے لاعلمی کی اجازت دیتے ہیں، یعنی ایسی لاعلمی جو انسان کی غلامی، دُکھوں کے تسلسل کی بنیاد ہے۔

دنیا کے باسیو، ''خدا کے فرزندوں کی جلالی آزادی'' کو قبول کریں، اور آزاد ہوں! یہ آپ کا الٰہی حق ہے۔ مادی حِس کے بھرم نے، نہ کہ الٰہی قانون نے، آپ کو باندھا ہوا ہے، آپ کے آزاد اعضاء کو جکڑا ہوا ہے، آپ کی صلاحتیوں کو معزول کرر کھا ہے، آپ کے بدن کو لاغر کیا ہوا ہے، اور آپ کی ہستی کی تختی کو خراب کرر کھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 393:8۔15

عقل جسمانی حواس کی مالک ہے،اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔اس خدادادا ختیار کی مشق کریں۔اپنے بدن کی ملکیت رکھیں،اور اِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے،اور کوئی بھی چیز اُس قابل اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔